



سوال

(195) مرحوم کے ورثاء میں ایک بیوی، باپ، دو بیٹے اور ایک بیٹی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ بنام جمال بیگ فوت ہو گیا جس نے وارث چھوڑے: ایک بیوی، ماں، باپ، دو بیٹے، ایک بیٹی۔ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصیلے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے سب سے پہلے اس کے کفن و دفن کا خرچہ نکالا جائے، دوسرے نمبر پر اگر قرض تھا تو اسے ادا کیا جائے، پھر اگر جائز وصیت کی تھی تو ساری جائیداد کے تیسرے حصے تک سے ادا کی جائے۔ پھر باقی ملکیت کو ایک روپیہ قرار دے کر تقسیم اس طرح سے کی جائے گی۔

مرحوم جمال بیگ کل ملکیت 1 روپیہ

وارث پائیاں آنے

بیوی 02 00

ماں 02 08

باپ 02 08

بیٹا 03 2/1/5

بیٹی 01 09

جدیداً عشریہ نظام تقسیم



کل ملکیت 100

بیوی 8/1/12.5

ماں 6/1/16.66

باپ 6/1/16.66

2 بیٹے عصبہ 43.34 فی کس 21.672

1 بیٹی عصبہ 10.836

حدانا عہدی والندرا علم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 597

محدث فتویٰ